



سوال

(12) غیب کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو مخصوص ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عمر و کتنا ہے کہ غیب کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو مخصوص ہے، ماسوائے اللہ کے کسی کو علم غیب حاصل نہیں الا اشار اللہ من شار اللہ باذنہ کالد اور اس کے متبعین کہتے ہیں کہ علم غیب اللہ کے سوا اوروں کو بھی بالذات حاصل ہے، چنانچہ بزرگان دین اکثر غیب کی باتیں بتا دیتے ہیں، بھلا یہ علم غیب نہیں، تو پھر کیا ہے، یہ لوگ خدا کی ذات و صفات و قدرت میں تصرف و شرکت رکھتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ عمر و خالد کے اقوال مذکورہ سے کس کا قول حق و موافق شریعت کے ہے اور کس کا قول ناحق و خلاف شریعت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عمر و کا قول حق ہے اور خالد اور اس کے تابعین کا قول سراسر باطل اور مردود ہے، بلاشبہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے، ماسوائے اللہ کے علم غیب کسی کو حاصل نہیں قال [1] اللہ تعالیٰ و عنده مفاہج الغیب لا یعلمہا الا صور (پارہ 7 رکوع 13) وقال [2] قل لا املک لنفسی نفعاً ولا ضرراً الا ما شائی اللہ ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر و ما مسنی السوء ان انا الانذیر و بشیر لقومہ یؤمنون (پارہ 9 رکوع 13) اس بارے میں کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخصوص ہے، ماسوائے اللہ کے کسی کو حاصل نہیں بہت سی آیتیں اور حدیثیں آئی ہیں، یہاں صرف دو آیتیں نقل کی گئی ہیں، واللہ اعلم بالصواب، حررہ سید محمد نذیر حسین

[1] اسی کے پاس ہیں غیب کی گنجیاں اس کے سوا ان کو کوئی نہیں جانتا۔

[2] آپ کہہ دیں اللہ کی مشیت کے سوا میں اپنی جان کے نفع و نقصان کا بھی مالک نہیں ہوں اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائیاں اکٹھی کر لیتا اور مجھے کبھی کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو صرف ایمانداروں کو ڈرانے اور بشارت دینے والا ہوں۔



فتاویٰ نذیریہ

جلد 01